حصّہ سوم

(Part - 3)

03 - اصولِ تجوید

03.1 مخارج: (articulation points)

حروف کے نکلنے کی جگہ کو مخرج کہتے ہیں۔

جس حرف کا مخرج دریافت کرنا ہو تو اس حرف کو ساکن کرکے اس سے پہلے ہمزہ زبر یعنی (اَ) زیادہ کرکے تلفظ کریں۔ منہ کے جس مقام پر آواز ختم ہو گی وہی اس حرف کا مخرج ہے۔

مثلاً: اَبْ ، اَلْ ، اَشْ ، اَغْ وغیرہ

Siddiqui Publications

مخارجِ حروف 17 ہیں۔

03.1.1 حروفِ حلقی:

حروفِ حلقی یعنی حلق سے نکلنے والے حروف 6 ہیں۔ اور ان کے 3 مخارج ہیں۔

i.	حلق کے آخری حصے سے	۔	ء ا ، ھا
ii.	حلق کے درمیانی حصے سے	۔	عا ، حا
iii.	ابتدائے حلق سے	۔	غا ، خا

03.1.2 حروفِ لسانی:

حروفِ لسانی (زبان کے مختلف حصوں سے نکلنے والے حروف) 18 ہیں اور مخارج 10۔

.i	زبان کی جڑ اور حلق کے قریب سے	۔	قا
.ii	زبان کی جڑ اور حلق سے کچھ پہلے سے	۔	کا
.iii	زبان کے درمیانی حصّے کو تالو کے ساتھ لگانے سے	۔	جا، شا، یا
.iv	زبان کے ایک کنارے کو اُوپر کی ڈاڑھ سے لگانے سے	۔	ضا
.v	زبان کی نوک کا پورا حصہ اُوپر کے مسوڑھوں کو لگانے سے	۔	لا
.vi	زبان کی نوک اُوپر کے مسوڑھوں کو لگانے سے	۔	نا
.vii	زبان کی نوک کا پچھلا حصہ اُوپر کے مسوڑھوں کو لگانے سے	۔	را
.viii	زبان کی نوک اُوپر کے دانتوں کی جڑ کو لگانے سے	۔	تا، طا، دا
.ix	دانتوں کو دبا کر سیٹی سی نکالنے سے	۔	سا، صا، زا
.x	زبان کی نوک اُوپر کے دانتوں سے ملانے سے	۔	ذا، ظا، ثا

03.1.3 حروفِ شفوی:

حروفِ شفوی یعنی ہونٹوں سے نکلنے والے حروف 4 ہیں۔ اور ان کے 2 مخارج ہیں۔

.i	اُوپر کے دانتوں کے کناروں کو نچلے ہونٹ کے پیٹ میں لگانے سے	۔	فا
.ii	دونوں ہونٹوں کو ملانے سے	۔	با، ما
	اور ہونٹوں کو غنچے کی شکل دینے سے	۔	وا

03.1.4 حروفِ جوفی:

حروفِ جوفی یعنی مونہہ کے درمیانی خلاسے نکلنے والے حروف 3 ہیں۔ اور مخرج 1، یعنی خلا، جس میں سانس کہیں پر رگڑ نہیں کھاتی۔ یہ 3 حروف (الف۔و۔ی) ہیں۔ یہ اپنی اصلیت کے اعتبار سے حروف نہیں ہیں بلکہ یہ حروفِ مدّہ ہیں۔ (تفصیل سیکشن 03.3 میں ملے گی)۔

Siddiqui Publications

3.1.5 حروفِ غُنّہ:

ناک کا بانسہ غُنّہ کا مخرج ہے۔ اور یہ مخرج نمبر 17 شمار ہوتا ہے۔ م اور ن کی آوازیں اپنے مخرج سے ادا ہو کر ناک سے نکلتی ہیں۔ اور اس آواز کے ناک میں گھومنے سے جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اس کا نام غُنّہ ہے۔ جب اسی آواز کو 3 حرکات (سیکشن 03.2 دیکھیں) کے برابر ناک میں گھومتے رہنے دیں تو اسے "غُنّہ ادا کرنا" کہا جاتا ہے۔ جیسے:

قاعدہ: ن مشدّد اور م مشدّد ہمیشہ غُنّہ ادا ہو گا۔

مثالیں: (نّ) ۔ اِنَّمَا ، بِالنَّاصِيَةِ ، اَلنَّجْمُ

(مّ) ۔ اَمَّارَتِي ، مُحَمَّدٌ ، مِمَّا

03.1.6 مشابہ آواز والے حروف کی کیفیت:

i. سا اور صا:

سا ہمیشہ پتلا پڑھا جاتا ہے، جب کہ صا ہمیشہ موٹا۔

ii. سا اور ثا:

سا سے سیٹی سی نکلتی ہے، جب کہ ثا کی ادائیگی بالکل ہلکی ہوتی ہے۔ (ثا کو اس کے صحیح مخرج سے ادا کریں تو سیٹی نکل ہی نہیں سکتی)۔

iii. تا اور طا:

تا پتلا پڑھا جاتا ہے، اور طا ہمیشہ موٹا اور پُر ادا ہو گا۔

iv. زا اور ذا:

زا ، ادا کرتے وقت زبان سے اوپر کی طرف دباؤ پڑے گا اور سیٹی سی نکلے گی جب کہ ذا، اپنے صحیح مخرج سے ادا ہو تو اس کی ادائیگی بالکل ہلکی اور نرم ہو گی۔

v. ذا اور ظا:

ذا پتلا پڑھا جاتا ہے، اور ظا ہمیشہ موٹا ادا ہو گا۔

Siddiqui Publications

03.2 حرکت: (time span)

بند مٹھی سے ایک انگلی پورے طور سے کھڑی کرنے میں جتنا وقت لگتا ہے اسے عام طور سے ایک حرکت کہا جاتا ہے۔ لیکن اس مقدار یا فاصلے (span) کا انحصار پڑھنے کی اپنی رفتار پر ہے۔ یہ ترتیل میں زیادہ ہو گا، تدویر میں کچھ کم اور حدر میں سب سے کم۔ تاہم ہر رفتار میں 1،2،4 یا 6 حرکات کے ایک جیسے spans بننے چاہیے جو مشق سے ہی خوبصورت بنتے ہیں۔

03.2.1 زبر، زیر، پیش:

قاعدہ : زبر، زیر اور پیش والے حروف کی ادائیگی ایک حرکت کے برابر ہو گی۔

مثالیں : اَ ، بَ ، تَ ۔ اِ ، بِ ، تِ ۔ اُ ، بُ ، تُ

تَزِرُ ، وُجِدَ ، خُلِقَ

03.3 مَدّہ : (elongation)

03.3.1 مَدِّ صغیرہ :

مَد کے اصلی معنی کھینچنے کے ہیں۔ جب زبر، زیر اور پیش کی آوازوں کو دوگنا کرکے ادا کیا جاتا ہے تو وہ مَدِّ صغیرہ کہلاتا ہے اور مندرجہ ذیل صورتوں میں عمل میں آتا ہے۔

i. الف جس کے قبل زبر والا حرف ہو ۔ جیسے بَا

ii. ی ساکن جس کے قبل زیر والا حرف ہو۔ جیسے بِيْ

iii. واؤ ساکن جس کے قبل پیش والا حرف ہو۔ جیسے بُوْ

ان کے علاوہ کھڑا زبر (ـٰ) ، کھڑی زیر (ـٖ) اور اُلٹا پیش (ـٗ) بھی مَدِّ صغیرہ ہی ہیں۔

قاعدہ: مَدِّ صغیرہ کی ادائیگی دو حرکات کے برابر کی جائے گی۔

مثالیں: (الف) اَفَلَا ، فَاِذَا (ـٰ) حَتّٰى ، هٰذَا

Siddiqui Publications

(ی) تَجْرِیْ ، دِیْنَهُمْ (ـِ) بَعْدِهٖ ، فِيْهِ

(و) يَتْلُوْا ، دُوْنِهِمْ (ـُ) اَطْعَمَهٗ ، رَسُوْلُهٗ

(تینوں) اُوْتِيْنَا

03.3.2 مدِّاوسط:

مدِّ صغیرہ کے بعد جب حرف ہمزہ(ء) آئے تو اِس صورت میں، مدِّاوسط ہو گا۔یعنی یہاں مدّہ کی آواز کو 2مدِّ صغیرہ کے برابر طول دیا جائے گا۔

مدِّاوسط ایک ہی لفظ میں واقع ہو تو اسے مدِّ مُتَّصِل کہتے ہیں۔

مدِّاوسط دو کلمات کی صورت میں ہو تو اسے مدِّ مُنفَصِل کہتے ہیں۔

قاعدہ: مدِّ مُتَّصِل کم از کم 4 حرکات کے برابر لمبا ادا ہو گا۔مدِّ مُنفَصِل بھی عموماً 4 ہی حرکات کے برابر ادا ہو گا۔لیکن قرآن کو تیزی سے پڑھتے وقت، اسے 2 حرکات کے برابر بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

مثالیں: (مدِّ متّصل) ۔ شَآءَ ، جِیْٓءَ ، سُوْٓءَ

(مدِّ منفصل) ۔ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ، فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ، قَالُوْٓا اٰمَنَّا

Siddiqui Publications

3.3.3 مدِّ طویل:

مدِّ صغیرہ کے فوری بعد مشدّد حروف آئیں تو یہاں پر مدِّ طویل ہو گا یعنی مدّہ کی آواز کو 3 مدِّ صغیرہ کے برابر (یعنی 6 حرکات کے برابر) کھینچا جائے گا۔

حروفِ مقطعات میں بھی بیشتر مد، مدِّ طویل پڑھے جاتے ہیں۔

قاعدہ: ان مدّوں کی ادائیگی کم از کم 6 حرکات کے برابر طویل ہو گی۔

مثالیں: (مدِّ صغیرہ کے بعد مشدّد حروف) ۔ جَآنٌّ ، دَآبَّةٍ ، وَ لَا الضَّآلِّيْنَ

(حروفِ مُقطّعات) ۔ الٓمّٓ ، حٰمٓ ، عٓسٓقٓ

03.4 ہمزہ ساکن:

قاعدہ: ہمزہ ساکن بے حرکت پڑھا جائے گا۔ یعنی اس مقام پر جھٹکے سے ادائیگی کی جائے گی۔

مثالیں: اَتاْمُرُوْنَ النَّاسَ ، يَاْكُلُ الطَّعَامَ ، هُوَ فِىْ شَاْنٍ

03.5 احکامِ نون ساکن اور تنوین:

03.5.1 اِظہار:

قاعدہ: نون ساکن (نْ) یا تنوین (ـً، ـٍ، ـٌ) کے بعد حروفِ حلقی (ء، ھا، حا، خا، عین اور غین) میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن یا تنوین کو ظاہر کر کے پڑھیں گے۔ ایسا نون بغیر دراز کیے یعنی بغیر غُنّہ کیے ادا ہو گا۔

مثالیں:

(ن ساکن یا تنوین کے بعد ہمزہ) ۔	اِنْ اَجْرِیَ ، عَذَابٌ اَلِيْمٌ
(ن ساکن یا تنوین کے بعد ھا) ۔	اِنْ هُوَ اِلاَّ ، جُرُفٍ هَارٍ
(ن ساکن یا تنوین کے بعد حا) ۔	اِنْ حَكَمْتُمْ ، عَزِيْزًا حَكِيْمًا
(ن ساکن یا تنوین کے بعد خا) ۔	مِنْ خَلْفِهِمْ ، لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ
(ن ساکن یا تنوین کے بعد عین) ۔	مِنْ عَلَقٍ ، حُوْرٌ عِيْنٌ
(ن ساکن یا تنوین کے بعد غین) ۔	اِنْ غِنِمْتُمْ ، عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ

03.5.2 اِدغام:

قاعدہ: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ اِدغام (ی ر م ل و ن = يَرمَلُوْنَ) میں سے کوئی حرف آ جائے تو نون ساکن (یا تنوین) اِن حروف میں مدغم ہو جائے گا۔

i. یرملون میں سے، حروف 'ر' اور 'ل' سے پہلے آنے والے ن ساکن یا تنوین کا ادغام بغیر غُنّہ کے ادا ہو گا اور ن یا تنوین پڑھا ہی نہیں جائے گا۔

Siddiqui Publications

مثالیں: (ن ساکن یا تنوین کے بعد ر) ۔ مِنْ رَّبِّ ، غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(ن ساکن یا تنوین کے بعد ل) ۔ مِنْ لَّدُنَّا ، خَيْرٌ لَّكُمْ

i. اِدغام کے باقی 4 حروف (ی ن م و = یَنمُوْ) سے قبل آنے والے نون ساکن یا تنوین کا ادغام، غُنّہ کے ساتھ ادا ہو گا۔

مثالیں : (ن ساکن یا تنوین کے بعد ی) ۔ اَنْ يَّضْرِبَ ، قَوْمٌ يَّعْلَمُوْنَ

(ن ساکن یا تنوین کے بعد ن) ۔ مَنْ نَّشَآءُ ، سُجَّدًا نَّغْفِرْلَكُمْ

(ن ساکن یا تنوین کے بعد م) ۔ مِنْ مَّالٍ ، صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا

(ن ساکن یا تنوین کے بعد و) ۔ مِنْ وَّ لِيٍّ ، وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَيْنِ

اِدغام ہمیشہ دو ہی کلمات میں ہوتا ہے۔ اگر ایک ہی کلمے میں نون ساکن اور حروفِ ادغام جمع ہوں تو ایسی صورت میں ادغام نہیں کیا جائے گا بلکہ 'ن' کا اظہار ہو گا۔

مثالیں: دُنْيَا ، بُنْيَانٌ ، صِنْوَانٌ، قِنْوَانٌ

3.5.3 اِقلاب:

قاعدہ: نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف ب ہو تو نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل دیں گے اور پھر اس کو غُنّہ کے ساتھ ادا کریں گے۔

مثالیں: (ن ساکن کے بعد حرف ب) ۔ تُنْبِتُ ، مِنْ ۢ بَعْدِی ، مِنْ ۢ بَقْلِهَا

(تنوین کے بعد حرف ب) ۔ سَمِيْعٌ ۢ بَّصِيْرٌ ، خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

03.5.4 اِخفا:

قاعدہ: وہ باقی 15 حروف جو اظہار، ادغام اور اقلاب کے علاوہ ہیں، حروفِ اخفا ہوئے۔ ان حروفِ اخفا سے قبل اگر نون ساکن یا تنوین ہو تو ایسے نون ساکن یا تنوین کو غُنّہ جیسا پڑھیں گے۔ لیکن یہ یاد رکھیں کہ اخفا کی ادائیگی میں زبان کی نوک تالو سے نہیں لگنی دی جائے گی، جیسا کہ ن مشدد کے غُنّہ کی ادائیگی کے وقت لگائی جاتی ہے۔

Siddiqui Publications

مثالیں: (ن ساکن کے بعد حروفِ اخفا) ۔ اَنْذَرْتُکُمْ، یَنْشُرُوْنَ ، بِمَنْ ضَلَّ

(تنوین کے بعد حروفِ اخفا) ۔ نِعْمَةٍ تُجْزٰی،اَجْرٌکَبِیْرٌ، کِرَامًاکَاتِبِیْنَ

03.6 احکامِ میم ساکن:

03.6.1 اِخفا:

قاعدہ: میم ساکن کے بعد حرف 'ب' ہوتو ساکن میم کو غُنّہ کرکے پڑھیں گے۔

مثالیں: هُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ ، اَمْ بِظَاهِرٍ ، اَرْجُلُهُمْ بِمَاکَانُوْا

03.6.2 ادغام:

قاعدہ: پہلے کلمے کا آخری حرف 'م' اور دوسرے کلمے کا پہلا حرف بھی 'م' ہو تو دونوں میم ایک دوسرے میں مدغم ہو جائیں گے۔ اور اسے غُنّہ کرکے پڑھیں گے۔

مثالیں: لَهُمْ مَّا ،عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ، مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

03.6.3 اِظہار:

قاعدہ: میم ساکن کے بعد، 'ب' اور 'م' کے علاوہ تمام حروف کے ساتھ میم ساکن کو ظاہر کرکے یعنی بغیر غُنّہ کیے ادا کریں گے۔

مثالیں: اَمْ جَعَلُوْا ، لَکُمْ دِیْنُکُمْ ، اَلَمْ نَجْعَلِ

03.7 تفخیم: (thickening)

03.7.1 حرف "ر":

قاعدہ: "زبر والا ر" اور "پیش والا ر" یا وہ "ساکن ر" جس سے قبل زبر یا پیش والا حرف ہو تو ایسی "ر" کو مفخم یعنی موٹا کرکے پڑھیں گے۔

مثالیں: (رَ) ۔ رَبُّکَ ، مِدْرَارًا

(رْسے قبل زبر والا حرف) ۔ بَرْقٌ ، دَمَّرْنَا

Siddiqui Publications

(رُ) ۔ رُسُلُهٗ ، تَذَكَّرُوْنَ

(رُ سے قبل پیش والا حرف) ۔ تُرْجِعُ ، قُرْاٰنٌ

3.7.2 لفظ "اللہ":

قاعدہ: لفظ "اللہ" سے قبل اگر زبر یا پیش والا حرف ہو تو اللہ کے لام میں تفخیم لازمی ہے۔یعنی اللہ کو موٹا اور پُر کر کے پڑھیں گے۔

مثالیں: (اللہ سے قبل زبر والا حرف) ۔ وَعْدَ اللهِ، هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

(اللہ سے قبل پیش والا حرف) ۔ اَمْرُاللهِ، وُاتَّقُوااللهَ، اَسْتَغْفِرُ اللهَ

03.8 ترقیق : (thinning)

03.8.1 حرف "ر":

قاعدہ: "زیر والی ر" یا وہ "ساکن ر" جس سے قبل زیر والا حرف ہو تو ایسی "ر" مرقق یعنی باریک کر کے پڑھی جائے گی۔

مثالیں: (رِ) ۔ خٰسِرِيْنَ ، مُشْتَرِكُوْنَ

(رُ سے قبل زیر والا حرف) ۔ اِرْشَادًا ، وَاسْتَغْفِرْهُ

03.8.2 لفظ "اللہ":

قاعدہ: لفظ "اللہ" کے قبل اگر زیر والا حرف آئے تو "اللہ" کے لام کو باریک کر کے یعنی ترقیق کے ساتھ ادا کریں گے۔

مثالیں: بِسْمِ اللهِ، بِاِذْنِ اللهِ ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

نوٹ:

i. اگر "ساکن ر" سے پہلے والا حرف بھی ساکن ہو تو ایسی صورت میں اُس سے بھی پہلے حرف کی اِعراب کا خیال کیا جائے گا اور اسی اعتبار سے "ر" کی تفخیم یا ترقیق ہو گی۔

Siddiqui Publications

مثالیں : (تفخیم) ۔ لَيْلَةُ الْقَدْرْ ، اِلَيْهِ النُّشُوْرْ

(ترقیق) ۔ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرْ ، اَصْحٰبِ السَّعِيْرْ

i. یاد رہے کہ صرف اللہ کے لام میں تفخیم یا ترقیق کا خیال رکھنا ہو گا۔ اس کے سوا ہر لام، باریک ہی پڑھا جائے گا۔

Siddiqui Publications

03.9 صفاتِ حروف: (words attributes)

حرف کو ادا کرتے وقت جو کیفیت حرف پر آتی ہے اسے اس کی صفت کہتے ہیں۔ صفات کا تعلق تلفظ کے وقت آواز کی پستی وبلندی، سانس کے بند ہونے یا جاری ہونے، آواز کے پُر ہونے یا نازک ہونے، آواز کے سیٹی کی طرح نکلنے یا زبان کی جنبش وغیرہ سے ہے۔ صفاتِ حروف 17 اقسام کی ہیں۔ ان کے نام قلقلہ، ھمس، شدت، اطباق، استعلا اذلاق، جھر، رخوت، انفتاح، استفال، اصمات، صفیر، لین، انحراف تکریر، تفشی اور استطالہ ہیں۔ ان میں سے پہلے 5 صفات مبتدی کیلئے نہایت اہم ہیں۔ لہٰذا ان پانچوں کی تفصیل جاننا اور تلاوت کے وقت ان کا خاص خیال رکھنا ضروری ہے۔

03.9.1 قَلْقَلَہ:

حروفِ قَلْقَلَہ 5 ہیں۔ جن کا مجموعہ قُطُبُ جَدٍ (ق، ط، ب، ج، د) ہے۔

قاعدہ: جب حروفِ قَلْقَلَہ ساکن یا وقف کی حالت میں ہوں تو ان کی اپنے مخرج سے ادائیگی کے بعد زبان اور تالو، یا دونوں لب، جو ایک دوسرے سے لگ جاتے ہیں اُنھیں فوری چھوڑ دیں۔ ایسا کرنے سے ہی یہ حروف وضاحت سے ادا ہو پاتے ہیں۔ اور اسی کو قَلْقَلَہ کرنا کہتے ہیں۔

مثالیں: (ق) ۔ مِنْ اَقْطَارِ ، وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ
(ط) ۔ مِنْ نُّطْفَةٍ ، وَرَآئِهِمْ مُّحِيطٌ
(ب) ۔ اَلْاَبْصَارُ ، وَالْمَغْرِبِ
(ج) ۔ اَلَمْ نَجْعَلِ ، ذَاتِ الْبُرُوْجِ
(د) ۔ وَمَآ اَدْرٰکَ ، لَمْ يَلِدْ ، وَلَمْ يُوْلَدْ

03.9.2 ھَمْس:

تلفظ کے وقت سانس کا جاری رہنا ھَمْس ہے۔ حروفِ مَھْمُوْسَہ 10 ہیں جن کا مجموعہ فَحَثَّهٗ شَخْصٌ سَكَتْ یعنی ف، ح، ث، ہ، ش، خ، ص، س، ک اور ت، ہے۔

قاعدہ: حروفِ مَھْمُوْسَہ کی ادائیگی کے وقت سانس جاری رکھنے کی طرف توجہ کرنا نہایت ضروری ہے۔ بالخصوص اُس مقام پر جب کہ یہ حروف، ساکن یا وقف کی حالت میں ہوں۔

مثالیں : (ف) ۔ تَفْجِيْرًا ، وَالصَّيْفِ
(ح) ۔ مَحْفُوظٍ ، فَسَبِّحْ
(ث) ۔ مِثْقَالَ ، فَحَدِّثْ
(ہ) ۔ يَسْتَهْزِئُ، غِشَاوَةٌ
(ش) ۔ مَشْهُوْدٍ ، مَنْفُوْشِ
(خ) ۔ اَلْاُخْدُوْدِ، مَانَنْسَخْ
(ص) ۔ اَصْحٰبُ ، مَرْصُوْصٍ
(س) ۔ تَسْنِيْمٍ ، مَلِکِ النَّاسِ
(ک) ۔ تَكْذِيْبٍ ، صَدْرَکَ
(ت) ۔ يَتْلُوْا ، تَخَلَّتْ

Siddiqui Publications

03.9.3 شِدَّتْ:

حروفِ شَدِیْدَہْ 8 ہیں۔ یہ حروفِ قَلْقَلَہ یعنی قُطْبُ جَدٍ کے 5 حروف کے علاوہ ہمزہ، ت، اور ک پر مشتمل ہیں۔یوں ان 8 حروف کا مجموعہ **قُطُبُ جَدٍ اَتَک** ہوا۔

قاعدہ: ان کی ادائیگی کے وقت آواز اپنے مخرج سے نسبتاً دباؤ سے نکالی جاتی ہے۔ جس سے اُس لمحے سانس رکتی ہے اور آواز میں شدت سی پیدا ہوتی ہے۔

مثالیں: (ق)۔ وَ اِذَا قُرِیءَ ، كُتُبٌ قَيِّمَةٌ
(ط) ۔ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ، لَيْلًا طَوِيْلًا
(ب)۔ لِتَجْعَلَ بِه ، بَعْدُ بِالدِّيْنِ
(ج)۔ اِذَا جَآءَ ، عَيْنٌ جَارِيَةٌ
(د) ۔ لَهٗ دَافِعٌ ، مِنْ دُوْنِه
(ء) ۔ اَعُوْذُ ، اِلَّا اللّٰه
(ت) ۔ مِنْ تُرَابٍ ، لَا تَاْخُذُهٗ
(ک) ۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا ، اِنَّهٗ كَانَ

03.9.4 اِطْبَاقْ:

حروفِ مُطْبِقَہ 4 (ص، ض، ط، ظ) ہیں۔

قاعدہ: ان حروف کی ادائیگی کے وقت زبان کو تالو سے پوری طرح سے لگانا بلکہ چمٹانا ضروری ہے اس طرح کہ پُر آواز پیدا ہو سکے۔

مثالیں: (ص) ۔ اَلصَّلٰوةَ ، اَصْحٰبُ
(ض) ۔ فِي الْاَرْضِ ، يُضْلِلِ
(ط) ۔ تَطَّلِعُ ، يَبْسُطُوْا
(ظ) ۔ نَاظِرَةٌ ، يَظْلِمُوْنَ

Siddiqui Publications

03.9.5 اِستِعلَا:

حروف مُستَعلِیَہ اوپر کے مُطبِقَہ 4 حروف (ص، ض، ط، ظ) کے علاوہ ق، خ اور غ پر مشتمل ہیں۔ یوں مُستَعلِیَہ کے کُل 7 حروف ہیں۔

قاعدہ: اِن کے تلفظ کے وقت منہ کو ایسا پُھلائیں کہ آواز میں موٹا پن آئے۔ خاص طور پر اُس وقت جب یہ حروف، مدِّ صغیرہ (الف یا کھڑا زبر) کے ساتھ ہوں۔

مثالیں: (ص) ۔ صَاحِبَتِه ، عَصٰى
(ض) ۔ ضَاحِكَةٌ ، يَرْضٰى
(ط) ۔ خِطَابًا ، اَعْطٰى
(ظ) ۔ عِظَامًا ، تَلَظّٰى
(ق) ۔ دِهَاقًا ، بِقٰدِرٍ
(خ) ۔ تَخَافُوْنَ ، خٰلِدِيْنَ
(غ) ۔ بِغَافِلٍ ، طَغٰى

Siddiqui Publications

❁❁❁❁❁❁❁❁

03.10 تین مفید پٹّیاں: (three useful strips)

03.10.1 مخارج کی مشق:

ء ، ا ، با ، تا ، ثا ، جا ، حا ، خا ، دا ، ذا ، را ، زا ، سا ، شا، صا

ضا ، طا ، ظا ، عا ، غا ، فا ، قا ، کا ، لا ، ما ، نا ، وا ، ھا، یا

03.10.2 صفات کی مشق:

نوٹ: صفاتِ حروف کی کل 17 اقسام ہیں۔ان میں سے ہم نے صرف 5 صفات سیکھے۔چناں چہ ذیل میں حروفِ تہجی کے اُن ہی حروف کو درج کیا جاتا ہے جو متعلقہ ہیں۔

ءَ ا ، اَبْ ، اَتْ ، اَثْ ، اَجْ ، اَحْ ، اَ خْ

اَدْ ، اَسْ ، اَشْ ، اَصْ ، اَضْ ، اَطْ ، اَظْ

اَغْ ، اَفْ ، اَقْ ، اَکْ ، اَہْ

03.10.3 اِخفا، اِظہار، اِدغام اور اِقلاب کی مشق:

مَنْ اُ ، مَنْ بَا ، مَنْ تَا ، مَنْ ثَا ، مَنْ جَا ، مَنْ حَا ، مَنْ خَا ، مَنْ دَا، مَنْ ذَا ،

مَنْ رَّا ، مَنْ زَا ، مَنْ سَا ، مَنْ شَا ، مَنْ صَا ، مَنْ ضَا

مَنْ طَا ، مَنْ ظَا ، مَنْ عَا ، مَنْ غَا ، مَنْ فَا ، مَنْ قَا

مَنْ کَا ، مَنْ لاَّ ، مَنْ مَّا ، مَنْ نَّا

مَنْ وَّا ، مَنْ ھَا ، مَن یَّا

Siddiqui Publications

سبحٰن ربّک ربّ العزّة عمّا یصفون

و سلام علی المرسلین

و الحمد للّٰه رب العالمین

Siddiqui Publications